از عدالت عظمی

شریمتی سنجوکتا پٹنائک

بنام

ریاست اوریسا اور دیگران

9 دسمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس]

اڑیسہ ایجوکیشن (اساتذہ اور امدادی تعلیمی اداروں کے عملے کے اراکین کی بھرتی اور سروس کے شرائط) قواعد، 1974: قاعدہ 2 (ب)۔

ملازمت قانون—کلرک کے طور پر مقرر اپیلنٹ—اس کے بعد تدریسی عہدے کا انچارج رکھا گیا—استاد کے طور پر تقرری کا دعوی کرتے ہوئے لکھیں—عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی عبوری ہدایت کے مطابق ڈائریکٹر آف ایجوکیشن کی طرف سے انہیں استاد کے طور پر مقرر کرنے کے لیے دی گئی عارضی منظوری—مدعا علیہ کی طرف سے دائر ایک عرضی پر—ریاستی عدالت نے اپیلنٹ کی تقرری پر دوبارہ غور کرنے کی ہدایت دی—ڈائریکٹر کی طرف سے انکار—اپیلنٹ کی طرف سے پیش کردہ عرضی مسترد—اپیل—منعقد تقرری قواعد کے مطابق ہونی چاہیے—صرف یہ حقیقت کہ اسے تدریسی عہدے کا انچارج رکھا گیا تھا، کسی عہدے پر تقرری کا کوئی حق نہیں دیتا، کیونکہ اسے ابتدائی طور پر استاد کے طور پر مقرر نہیں کیا گیا تھا۔ ایک تدریسی عہدہ—صرف ایک استاد کے طور پر فرائض کی انجام دہی استاد کے عہدے کا دعوی کرنے کا حق فراہم نہیں کرتی ہے—ڈائریکٹر کی طرف سے دی گئی عارضی منظوری کو درخواست گزار کی استاد کے طور پر تقرری کی توثیق نہیں سمجھا جا سکتا۔

کرشن چندر بنام ریاست اڑیسہ اور دیگر سی اے نمبر 13755 / 96 جس کا فیصلہ عدالت عظمیٰ نے 1.11.1996 پر کیا، جس کا حوالہ دیا گیا ہے

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1996: کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 23361۔

1995 کے او جے سی نمبر 2148 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے مورخہ 18.9.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے ونو بھگت

جواب دہندگان کے لیے کے این ترپاٹھی اور جے آر داس

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی درخواست اڑیسہ عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو 18 ستمبر 1996 کو او جے سی نمبر 2148 / 95 میں دیا گیا تھا۔

درخواست گزار کو یکم جون 1974 کو ایک اسامی کے خلاف بطور کلرک تعینات کیا گیا تھا۔ 9 اگست 1990 کو لگتا ہے کہ انہیں اسکول میں تدریسی عہدے کی انچارج رکھا گیا ہے۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس کے مطابق وہ بطور استاد پڑھاتی تھیں۔ چونکہ حکام کی جانب سے اس کی بطور استاد تقرری کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی گئی، اس لیے اس نے 27 مارچ 1992 کو OJC نمبر 671 / 91 دائر کیا اور زیر التوا تصرف کی عبوری ہدایت دی گئی۔ اس کے مطابق، ان کا تقرر 4 اگست 1992 کو ڈائریکٹر کی عارضی منظوری سے کیا گیا تھا۔ 15 اپریل 1993 کو 5 ویں مدعا علیہ کی طرف سے دائر کی گئی ایک عرضی درخواست پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ وہ اس عہدے کی حقدار نہیں ہیں، اس معاملے پر دوبارہ غور کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ڈائریکٹر نے 4 مارچ 1995 کی کارروائی کے ذریعے اپیل سے انکار کر دیا جس کے نتیجے میں موجودہ عرضی درخواست دائر کی گئی۔ یہ استدلال ہے کہ ہائی کورٹ نے درخواست گزار کے دعوے کو مسترد کرنا درست نہیں تھا، اس بنیاد پر کہ وہ تمام مقدمات جو زیر التوا تھے، ان کا فیصلہ OJC نمبر 5361 / 91 میں ہائی کورٹ کے مکمل بینچ کے فیصلے کے مطابق کیا جانا ضروری تھا۔ 2 دسمبر 1994 کو فیصلہ کیا گیا۔ چونکہ درخواست گزاروں کے دعوے پر پہلے ہی غور کیا گیا تھا اور ڈائریکٹر کی طرف سے منظوری دی گئی تھی، یہ کوئی زیر التوا کیس نہیں ہے اور اس لیے اسے بطور استاد مقرر کیا جانا چاہیے۔ ہمیں متنازعہ میں کوئی طاقت نہیں ملتی

یہ دیکھا گیا ہے کہ تقرری اڑیسہ ایجوکیشن (اساتذہ اور امدادی تعلیمی اداروں کے عملے کے ممبروں کی بھرتی اور سروس کے شرائط) رولز، 1974 کے دفعہ 2 (بی) کے تحت بیان کردہ کسی عہدے کے قواعد کے مطابق ہونی چاہیے۔ چونکہ درخواست گزار ایک علمی عہدے پر کام کر رہی تھی، اس لیے وہ مقرر ہونے کی حقدار نہیں ہے اور ڈائریکٹر کا نظریہ درست ہے۔ تسلیم شدہ طور پر، اسے کلرک کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ کلرک کے طور پر کام کرتے ہوئے محض یہ حقیقت کہ انہیں تدریسی عہدے کا انچارج رکھا گیا تھا، کسی عہدے پر تقرری کا کوئی حق نہیں دیتی، کیونکہ انہیں ابتدائی طور پر تدریسی عہدے پر مقرر نہیں کیا گیا تھا۔ اس لیے مکمل بینچ نے صحیح تشریح کی ہے کہ ابتدائی تقرری تدریسی عہدے پر ہونی چاہیے اور کلرک، اگرچہ استاد کے طور پر فرائض انجام دینے کی ہدایت دی گئی ہے، لیکن وہ استاد کے عہدے کا دعوی نہیں کر سکتا۔ نتیجتاً، عدالت عالیہ کے سابقہ ڈویژن بینچ کے فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ تمام مقدمات جو حتمی ہو چکے تھے انہیں دوبارہ نہ کھولنے کی ہدایت کی گئی اور وہ تمام مقدمات جو یا تو عرضی درخواست میں یا حکام کے سامنے زیر غور ہیں انہیں قواعد کے مطابق نمٹا جانا ضروری تھا۔ اگرچہ درخواست گزار کو مذکورہ عرضی درخواست میں عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت کے مطابق عارضی طور پر منظوری دی گئی تھی، لیکن یہ صرف تقرری کے تابع ہوگی اور چونکہ کوئی تقرری نہیں کی جا سکتی تھی اور حقیقت میں نہیں کی گئی تھی، اس لیے حکم کو قواعد کے مطابق نہیں کہا جا سکتا تھا۔ ڈائریکٹر کی طرف سے دی گئی عارضی منظوری کو درخواست گزار کی بطور استاد تقرری کی توثیق نہیں سمجھا جا سکتا۔ کرشنا چندر بنام ریاست اڑیسہ اور دیگر (سی اے نمبر 13755 / 96) میں 1 نومبر 1996 کو طے شدہ اس

عدالت کا نظریہ مذکورہ بالا نظریہ سے مطابقت رکھتا ہے اور درخواست گزار کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ان حالات میں، ہمیں مداخلت کی ضمانت دینے والے عدالت عالیہ کے حکم میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ملتی ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کردیا جاتا ہے۔

ٹی۔این۔اے

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document